دار الافتاء والقضاء — الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

سیریل نمبر 27052 — نام بنت ڈاکٹر طارق — مطلوب عمومی

تاریخ 3/12/2016 — پتہ اسٹریلیاں

رابطہ نمبر — موضوع نماز

ای میل — کاتب حنیف اللہ

ایک خاتون حامل ہیں، انہیں بہت متلی ہوتی ہے، خصوصا نماز میں، انکا کہنا ہے ک" ہ جب میں نماز میں رکوع یا سجدہ کرتی ہوں تو مجھے الٹی ہوجاتی ہے اور کیونکہ ہر دفعہ ایسا ہوتا ہے تو وہ پوری نماز میں الٹی اپنے منہ میں رکھتی ہیں اور بغیر ہونٹ ہلائے نماز مکمل کرتی ہیں، اور وہ یہ بھی کہتی ہیں کہ اگر میں پوری نماز میں منہ میں کوئی کھانے کی چیز رکھوں تب صحیح رہتی ہوں" ایسی حالت میں کیا حکم ہے کیا کرنا چاہیے اور کیا اسطرح سے نماز درست ہوجائے گی؟

الجواب حامداً ومصلیاً

دوران نماز منہ میں کوئی کھانے کی چیز رکھنا یا قے کو روکے رکھنا اور بغیر زبان ہلائے محض تصور میں قراءت کرنا درست نہیں اس سے نماز بھی ادا نہ ہوگی۔ البتہ اگر یہ عذر مستقل اور مسلسل ہو تو رکوع سجدے کو اشارہ سے کرنا مذکور خاتون کیلئے جائز اور درست ہے اور اگر کھانے کی کوئی ایسی چیز جس کا ذائقہ نہ ہو سادھی چھالیہ منہ میں اتنی مقدار میں رکھ لی جائے جو قراءت سے مانع نہ ہو تو شرعاً بامر مجبوری اسکی بھی گنجائش ہوگی۔

كما في الدر: (وإن تعذرا ليس تعذرهما شرطا بل تعذر السجود كاف الخ

وفي الرد: تحت (قوله بل تعذر السجود كاف (إلى قوله) وفي الذخيرة: رجل بحلقه خراج إن سجد سال وهو قادر على الركوع والقيام والقراءة يصلي قاعدا يومئ، ولو صلى قائما بركوع وقعد وأومأ بالسجود أجزأه والأول أفضل الخ (۹۷/۲).

وفي الدر: وأدنى (المخافتة إسماع نفسه) ومن بقربه،

والشامية: أن أدنى المخافتة إسماع نفسه أو من بقربه (إلى قوله) وأعلاها تصحيح الحروف كما هو مذهب الكرخي الخ (۵۳۵/۱) والله اعلم۔

حنیف اللہ عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی ۱۶

۲۴ جمادی الثانی ۱۴۳۷ھ

6/4/16

الجواب صحیح

بندہ نادر جان معاذ [illegible]

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۲۵ [illegible] ۱۴۳۷ھ

الجواب صحیح

بندہ سیف اللہ جمیل

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۲۵ جمادی الاخریٰ ۱۴۳۷ھ

دار الافتاء

۲۷۰۵۲

۲۶-۶-۱۴۳۷ھ